WHO حقائق کی جانچ پڑتال	**رکن ممالک کی خود مختاری**	آخری بار اپ ڈیٹ 03,-2024

حقیقت اول	!کے آرٹیکل 10.4 سے اس حوالے کو حذف کر دیا گیا ہے جہاں متعلقہ معاہدہ کرنے والی ریاست کے خیالات کو مد نظر رکھا جائے گا IHR نئے
حقیقت	!نئے آئی ایچ آر کے آرٹیکل 1.1 میں غیر پابند لفظ کو کئی بار حذف کیا گیا ہے
ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	ممالک کی جماعتیں ڈبلیو ایچ او کو بین الاقوامی صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کے لیے بین الاقوامی صحت عامہ کے رد عمل کے لیے سر کردہ اور مربوط " "اتھارٹی کے طور پر تسلیم کرتی ہیں اور اپنے بین الاقوامی صحت عامہ کے رد عمل میں ڈبلیو ایچ او کی سفارشات پر عمل کرنے کا عہد کرتی ہیں۔ (IGV13،A – 1)
حقیقت نمبر 3	:کے ذریعے، 194 رکن ممالک خود سے عہد کرتے ہیں A – 1 نئے آرٹیکل 13 کے حقیقی عزائم کو بے نقاب کرتے ہیں! ڈبلیو ایچ او WHO ڈبلیو ایچ او کی سفارشات پر عمل کریں! یہ آمرانہ مسودہ معاہدوں سے نفرت انگیز ہے اور ایک قابل اعتماد ادارہ نہیں ہے - چاہے وہ بڑھتے ہوئے بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے آخری لمحات میں مسودے کو کمزور کر دے۔

وبائی مرض کے معاملے کا عوامی اعلان

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	کر سکتا ہے۔ (IGV،ANNEX2) "ایک نئی ذیلی قسم پر مبنی انسانی فلو" • (IGV،ANNEX2) "انفیکشن جن میں ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقلی کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا" • ماحولیاتی: "فریقین تسلیم کرتے ہیں کہ ماحولیاتی، موسمیاتی، سماجی، اقتصادی اور بشری عوامل وبائی امراض کے خطرے کو بڑھاتے ہیں[...]" • (پنڈیمک ایگریمنٹ 4.5)
حقیقت اول	نے وبائی مرض کے اعلان کے لیے واضح، غیر مبہم معیارات طے کیے ہیں جو من مانی کو روک سکتے ہیں۔ IHR نہ تو وبائی مرض کے معاہدے اور نہ ہی
متن	!آئی ایچ آر کے نئے آرٹیکل 12 پیراگراف 5 اور پیراگراف 1 کے مطابق، ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس مستقبل میں وبائی امراض کا اعلان بھی کر سکتے ہیں
حقیقت	!آئی ایچ آر کے نئے آرٹیکل 12 پیراگراف 5 اور پیراگراف 1 کے مطابق، ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس مستقبل میں وبائی امراض کا اعلان بھی کر سکتے ہیں

وبائی بیماری کی صورت میں ڈبلیو ایچ او کی طاقت

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	(IGH، "اگر آرٹیکل 12 کے مطابق بین الاقوامی صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کا تعین کیا گیا ہے، تو ڈائریکٹر جنرل عارضی سفارشات کرے گا۔" (آرٹیکل 15.1 "ان ضابطوں کی بنیاد پر اٹھائے گئے صحت کے اقدامات کو تمام معاہدہ کرنے والی ریاستوں کو فوری طور پر شروع اور مکمل کرنا چاہیے۔"
حقیقت اول	وبائی مرض کا اعلان کر کے، ڈبلیو ایچ او کے سیکرٹری جنرل خود کو با اختیار بناتے ہیں۔ یہ اسے "ہنگامی اختیارات" دیتا ہے۔ یہ نام نہاد "عارضی سفارشات" جاری کر سکتا ہے، جو کہ آرٹیکل 42 کے مطابق، تمام رکن ممالک کے ذریعے "فوری طور !پر" لاگو کیا جانا چاہیے

متن	ڈائریکٹر جنرل ایک ہنگامی کمیٹی تشکیل دیں گے [...] ڈائریکٹر جنرل ہنگامی کمیٹی کے ارکان کا انتخاب کرے گا [...] ڈائریکٹر جنرل رکنیت کی" مدت کا تعین کریں گے "[...] (آئی ایچ آر، آرٹیکل 48، 1+2)
حقیقت	کوئی اعلیٰ سطحی اور خود مختار کنٹرول باڈی نہیں ہے، اختیارات کی کوئی علیحدگی نہیں ہے!
وبائی بیماری کی صورت میں ڈبلیو ایچ او کی طاقت	

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	ڈبلیو ایچ او کی طرف سے ریاستوں کے فریقین کو افراد سے نمٹنے کے حوالے سے جو سفارشات دی گئی ہیں ان میں درج ذیل مشورے شامل ہو" :سکتے ہیں ویکسینیشن یا دیگر پروفیلیکس کے ثبوت کی جانچ کرنا • ویکسینیشن یا دیگر پروفیلیکس تجویز کریں۔ • مشکوک افراد کو صحت عامہ کی نگرانی میں رکھیں • مشتبہ افراد کے لیے قرنطینہ یا دیگر صحت کے اقدامات کو نافذ کریں۔ • اگر ضروری ہو تو متاثرہ افراد کو الگ تھلگ کریں اور ان کا علاج کریں۔ • (، آرٹ IGV18.1) "مشتبہ یا متاثرہ افراد کے رابطے کا پتہ لگانے کے لئے
حقیقت نمبر 3	اور آرٹیکل 42 کے تحت کیا جا سکتا ہے، لوگوں کی طبی اور ذاتی آزادی A-1 کے آرٹیکل IHR 13 ڈبلیو ایچ او کی جانب سے یہ "سفارشات"، جن کا مطالبہ کو مکمل طور پر مجروح کر سکتا ہے اور رابطے کی مکمل نگرانی کی راہ ہموار کر سکتا ہے!

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	:عالمی سطح پر، ڈبلیو ایچ او کو صلاحیت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے", "جھوٹ، معلومات اور غلط معلومات کے خلاف کارروائی کرنا۔ e (e، آرٹ IGV7 : نیا) جھوٹی، گمراہ کن، غلط یا غلط معلومات کا مقابلہ کرنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے مقصد سے [...]" (وبائی معاہدہ 18.1) ..."
حقیقت اول	اس طرح نام نہاد غلط معلومات کو دبا کر مطلوبہ "وسیع عوامی بحث" کو روک سکتا ہے۔ نام نہاد غلط معلومات کے "لڑائی" کے ذریعے، WHO ڈبلیو ایچ او کو غیر مقبول ماہرین کی آوازوں کو دبانے اور سماجی پلیٹ فارمز پر ڈبلیو ایچ او کے بارے میں تنقیدی آوازوں کو سنسر کرنے کا بہانہ دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، ڈبلیو ایچ او نے پہلے ہی گوگل، فیس بک اور ٹک ٹاک جیسے سوشل پلیٹ فارمز کے ساتھ ان گنت معاہدے کیے ہیں، جس کا مقصد صرف ڈبلیو ایچ او کی "کنٹرولڈ لینگویج" کو استعمال کرنا ہے۔
ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	اہم امور پر ہیلتھ اسمبلی کے فیصلے موجود اور ووٹنگ کے ممبر ممالک کی دو تہائی اکثریت کے ذریعہ لئے جاتے ہیں۔ ان سوالات میں شامل a" "[...] ہیں: معاہدوں یا معاہدوں کی منظوری (آئین کا آرٹیکل WHO 60) ب دیگر امور پر فیصلے [...] موجود اور ووٹنگ کے ممبر ممالک کی سادہ اکثریت کے ذریعہ لئے جاتے ہیں۔" (، آرٹیکل IGV59.1) "ان رولز آف پروسیجر میں ترمیم کو مسترد کرنے یا محفوظ رکھنے کے لیے فراہم کردہ مدت دس ماہ ہے"
حقیقت	وبائی مرض کا معاہدہ صرف اس صورت میں نافذ العمل ہو سکتا ہے جب ڈبلیو ایچ او کی جنرل اسمبلی کے مندوبین کی دو تہائی اکثریت اس معاہدے کو منظور کرے۔ اس کے بعد رکن ممالک کی تمام 194 پارلیمانوں کو وبائی امراض کے معاہدے پر بحث کرنا ہو گی اور اسے اکثریت آرٹیکل IHR میں دور رس تبدیلیوں کو پہلے سے ہی قبول سمجھا جاتا ہے اگر مندوبین کی سادہ اکثریت متفق ہو۔ IHR سے اپنانا ہو گا۔ تاہم، 55.3 کے مطابق، یہاں قومی پارلیمانوں کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ ووٹ کے دس ماہ کے اندر صرف ایک اظہار اعتراض اب بھی ممکن CDU/CSU ہے۔ اس وقت رکن ممالک کی پارلیمانی جمہوریت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ اور سول سوسائٹی کی شمولیت جیسا کہ میں ترمیم کرتے وقت منصوبہ بندی نہیں کی ہے IHR نے WHO کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے!